

اعمال فاما مہ

أَخْوَدُ اللَّهُ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ X☆X☆X

اللَّهُ نَعَلَمْ نے تمام انبیاء اور آخری نبی محمد رسول اللہ علیہ السلام پیغام دیے۔ ان میں سے پہلاً وحیداً اور دوسرا قیامت کے دن کا پیغام ہے۔ تمام انبیاء نے انسانوں کو یہ پیغام دیا کہ جس کے اعمال میں شرک کی ملاوٹ ہے، اُس کی تمام نیکیاں بے کار ہیں اور اس پر جنت حرام ہے۔ تمام انبیاء نے انسانوں کو یہ پیغام دیا کہ دنیا کی زندگی صرف ایک امتحان ہے۔ موت کے بعد برزخ کی زندگی ہے جو آخرت کی زندگی کی پہلی بیڑھی ہے اور اس کے بعد آخرت کی زندگی ہے جو قیامت کے دن شروع ہو گی اور پھر کبھی ختم نہ ہو گی۔ قیامت کا دن آنے والا ہے جس میں آدمؑ سے لے کر دنیا میں آخری پیدا ہونے والے انسان تک سب اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے، ان کے اعمال تو لے جائیں گے (یعنی ان کا وزن کیا جائے گا)، جس کی نیکیوں کا پلٹرا بھاری ہوا اُس کاٹھکانہ جنت ہو گا اور جس کے گناہوں کا پلٹرا بھاری ہوا اُس کاٹھکانہ جہنم ہو گا۔ یعنی قیامت کے دن کی کرنی یہی اعمال ہیں۔ اللَّهُ نَعَلَمْ تو تمام انسانوں کے اعمال سے خوب واقف ہیں لیکن انسان کا حافظہ اور یادداشت کیونکہ ناقص ہے اور اس لئے تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے گناہوں کا انکار نہ کر سکے، اللہ نے ہر انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک ہر عمل کو محفوظ کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔ قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کی ہر نیکی اور ہر گناہ اعمال نامے میں لکھا جاتا ہے:

﴿اللَّهُ نَعَلَمْ نَفْرِمَا يَأْتِيَ الْمَوْلَقِينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

قَعِيدَ﴾^(۱۷) مَا يَأْلِفُ ظُلْمٌ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدِيْهِ رَقِيبٌ عَيْدَ﴾^(۱۸) [۵۰: ۴۴]

”جب لیتے ہیں دو لینے والے، دائیں طرف اور دائیں طرف بیٹھے ہوئے نہیں بولی جاتی کوئی بات مگر اس کے پاس نگہبان تیار ہوتا ہے“

﴿اللَّهُ نَعَلَمْ نَفْرِمَا وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَخَفِظِينَ﴾^(۱۹) كَرَامًا كَابِيْنَ﴾^(۲۰) يَعْلَمُونَ

مَا تَفْعَلُونَ﴾^(۲۱) ”اور یقیناً تم پر محافظہ موجود ہیں، معزز لکھنے والے، وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کر رہے ہو“ [الافتخار: ۸۲]

ہمیں دنیا کی کرنی کمانے کی جتنی فکر ہے، اس سے کہیں زیادہ ہمیں آخرت کی کرنی کمانے کی فکر کرنی چاہیے۔ آج ہمیں نیک اعمال کی قدر نہیں لیکن قبر اور حشر کے میدان میں ہمارے نیک اعمال کے سوا ہمیں اللہ کے عذاب سے کوئی نہ بچا سکے گا۔ آج جو کچھ ہم کر رہے ہیں، کل اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر ہمیں اُسے اپنے اعمال نامے میں دیکھنا ہے۔ آئیے ہم اعمال نامے سے متعلق کچھ علم حاصل کرتے ہیں۔

﴿اللَّهُ نَعَلَمْ نَفْرِمَا إِنَّ كِتْبَ الْفُجَارِ لَفِي مَسْجِيْنَ﴾^(۲۲) [المسجین: ۸۳]

”یقیناً گناہ گاروں کا اعمال نامہ سجن میں ہے“

☆: مَسْجِيْنَ [مسجین] سے ہے جس کا الفوی معنی قید خانہ ہے۔ مَسْجِيْنَ سے مراد ایک قید خانہ ہے، جو ساتویں زمین یعنی زمین کے سب سے نعلے حصے کے نیچے ہے اور یہاں گناہ گاروں کی رو جیں اور ان کے اعمال نامے محفوظ کیے جاتے ہیں [

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نَفْرِيَةً: ﴿إِنَّ كِتْبَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلْمِنَا﴾ [المطففين: 83]

” یقیناً نیک مومنین کا اعمال نامہ علیین میں ہے ”
[☆] : عِلْمِنَا [غُلُوٌّ] سے ہے جس کا الفوی معنی بلندی ہے۔ عِلْمِنَا ساتویں آسمان کے اوپر، سدرۃ المنظہی یا اللہ تعالیٰ کے عرش کے پاس ہے اور یہاں نیک مومنین کی روچیں اور ان کے اعمال نامے محفوظ کیے جاتے ہیں]

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نَفْرِيَةً: ﴿وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طِيرَةً فِي غُنْفِهِ﴾

وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِبَراً يَالْأَقْدَمَ مَنْشُورًا ⁽¹³⁾

إِفْرَاً كِبِيرًا كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ⁽¹⁴⁾

” اور ہم نے ہر انسان کے اعمال نامہ کو کتاب کی صورت میں اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے لئے وہ کتاب نکال نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا (اللہ تعالیٰ فرمائیں گے) اپنی کتاب کو پڑھ لے ! آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے والا کافی ہے ” [عن اسرائیل: ۱۷]

[☆] : سورہ المرسلت: آیت نمبر ۲۵ میں اللہ نے فرمایا کہ انسان روز قیامت اپنے ہونٹ تک نہ ہلا کسکے گا۔ اس آیت سے ایک وجہ پتہ چلتی ہے کہ جب انسان اپنا ہر عمل اعمال نامہ میں دیکھ لے گا تو لا جواب ہو جائے گا اور خوب جان لے گا کہاب بہانے کا کوئی فائدہ نہیں]

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نَفْرِيَةً: ﴿وَوُضَعَ الْكِتْبُ فَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشَفِّقِينَ

مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَوْلَاتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتْبِ لَا يُغَادِرُ

صَغِيرَةً وَلَا كِبِيرَةً إِلَّا أَخْضُهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ⁽⁴⁹⁾ [الکھف: 18]

” اور کتاب (یعنی اعمال نامہ) کو پیش کر دیا جائے گا۔ سوتھ دیکھو گے کہ گناہ گار اس سے خوف زدہ ہو رہے ہوں گے جو کچھ اس میں ہوگا (یعنی اپنے گناہ) اور وہ کہہ رہے ہوں گے ہائے ہماری بر بادی ! یہ کیسی کتاب ہے جس نے نہیں چھوڑا کوئی چھوٹا اور نہ ہی کوئی بڑا عمل مگر اسے گھیر کھا ہے اور انہوں نے جو کچھ بھی کیا تھا وہ اُسے (ہر اعمال میں) موجود پائیں گے ”

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نَفْرِيَةً: ﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتَى كِبَرًا، بِمَا مَرِثَهُ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ

حِسَابًا يَسِيرًا وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⁽⁵⁰⁾ [الاتشاق: 84]

” سو جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو عقریب اس کا آسان حساب کیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف نہایت خوش ہو کر لوٹے گا ”

[☆] : بنی نَّضِيْلَةَ يَدْعُوْرُمَاتَ اللَّهُمَّ حَاصِبِنِي حِسَابًا يَسِيرًا ”الله امیر الیسا حساب فرمانا جو آسان حساب ہو“ [مسند احمد]

﴿ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ مُحَمَّد رَسُولُ اللَّهِ نے فرمایا: "جس سے حساب لیا گیا وہ بلاک ہو گیا" میں نے کہا۔ اللہ کے رسول! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے، کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جس کے دامن میں اعمال نامہ دیا گیا اُس کا آسان حساب ہو گا؟ (غالباً آن کا مطلب تھا کہ حساب تو یہ مونمنین کا بھی ہو گا تو کیا وہ بھی بلاک ہو جائیں گے؟) ﴿ مُحَمَّد رَسُولُ اللَّهِ نے فرمایا: "بِئْرَقَشِي" ہے۔ مُؤْمِنِنِ رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ جس کا متناقض ہوا (یعنی جس سے پوچھ کر شروع کر دی گئی) وہ مارا گیا "صَحِيحُ بَخَارِيٍّ، تَفْسِيرُ سُورَةِ الْإِنْشَاقَ" ﴾

﴿ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی نماز میں یہ دعا پڑھی ﴿ أَللَّهُمَّ حَاسِبُنَا يَسِيرًا أَنْ لَمْ يَعْلَمْنَا حِسَابَنَا جُو آسان حساب ہو، "نماز کے بعد میں نے پوچھا حساباً يَسِيرًا" [آسان حساب] کا کیا مطلب ہے؟ ﴿ مُحَمَّد رَسُولُ اللَّهِ نے فرمایا: "اللَّهُ تَعَالَى اعْمَالَ نَاسٍ وَ يَكْبِصُنَّ گے اور پھر مَعْفَ فرمادیں گے" [مسند احمد، ۲۸/۶، ۳۸] ﴾

﴿ اللَّهُ عَلَيْكَ نے فرمایا: ﴿ وَ أَمَّا مَنْ أُوتَى كِبْرَيْهِ، وَرَأَءَ ظَهَرَهُ فَسَوْقَ
يَدْعُوا ثُبُورًا ﴿ ۱۱ وَ يَضْلُى سَعِيرًا ﴿ ۱۲ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿ ۱۳ إِنَّهُ
ظَنَّ أَنَّ لَنْ يَخْرُزَ ﴿ ۱۴ بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿ ۱۵ ﴾
"اور جسے اُس کا اعمال نامہ اُس کی پیچھے کے پیچھے سے دیا جائے گا سو وہ فوراً موت کو پکارنے لگے گا اور بھڑکتی
ہوئی آگ میں جھوک دیا جائے گا۔ یقیناً وہ اپنے گھر والوں میں بہت خوش رہا کرتا تھا۔ یقیناً وہ گمان کرتا تھا
کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔ کیوں نہیں؟ اُس کا رب تو اُسے بہت خوب دیکھ رہا تھا" [الانشقاق: 84]

☆ : کیا گھر والوں میں خوش رہنا اللہ کو پسند نہیں؟ ﴿ اللَّهُ عَلَيْكَ نے فرمایا: "اے ایمان والو! یقیناً تمہاری ازواج (شوہر یا بیوی) اور اولادوں
میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ سو ان سے بچ کر رہو" ﴿ ۱۶ ﴾ [الغابن: 64] مشرکوں سے نکاح کرنا، اولاد اور گھر والوں کا شرک کرنا، گھر
والوں کی خوشی کے لئے اللہ کی نافرمانی کرنا، حرام کمائی سے گھر والوں کا پیٹ بھرنا، گھر والوں کی ایسی محبت، قیامت کے دن لے ڈوبے گی]

﴿ اللَّهُ عَلَيْكَ نے فرمایا: ﴿ وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمٌ إِذٍ يَخْسِرُ
الْمُبْطَلُونَ ﴿ ۱۷ وَ تَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِبْرِهَا
الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿ ۱۸ هَذَا كِبْرَنَا يَنْطِقُ عَلَيْنَا
بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسَخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿ ۱۹ ﴾ [الحادیہ: 45]
"اور جس دن قیامت قائم ہوگی، اُس دن باطل اعمال والے خسارے میں ہوں گے۔ اور تم دیکھو گے کہ ہر امت گھنٹوں
کے بل گری ہوگی۔ ہر گروہ اپنے اعمال نامہ کی طرف بلا جایا جائے گا۔ آج کے دن جو کچھ تم کرتے رہے اُس کا بدلہ دیا جائے گا۔
یہ (اعمال نامہ) ہماری (لکھوائی گئی) کتاب ہے جو تمہارے متعلق بچ بول رہی ہے۔ یقیناً جو کچھ تم کرتے رہے ہو، ہم اسے لکھواتے جاتے تھے"

اللَّهُ أَعْلَمُ نَفِرَ مِنْ أُوتَىٰ كِتْبَهُ بِإِيمَانٍ فِي قُولُ هَاؤُمْ

أَفَرُّوا كِتْبَهُ إِنَّى ظَنَّتُ أَنِّي مُلْقِ حِسَابِيَّةً فَهُوَ فِي عِيشَةٍ
رَاضِيَّةٍ فِي جَنَّةٍ عَالِيَّةٍ قُطُّ وَفَهَا دَانِيَّةً كُلُّوا وَشَرَبُوا
هَذِئَةِ أَمْ بِمَا آسَأَ فَتَمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَّةِ

”سوچے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ (خوش سے) کہے گا میرا اعمال نامہ پڑھ لو! مجھے یقین تھا کہ مجھے میرا حساب ملنا ہے۔ سو وہ مکن پسند زندگی میں ہو گا۔ بلندع بالا جنت میں۔ جس کے پھل بھکے ہوئے ہوں گے۔ (آن سے کہا جائے گا) جو نیک اعمال تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کر چھوڑے تھے، ان کی بدولت خوب مزے سے کھاؤ اور پیدا“

اللَّهُ أَعْلَمُ نَفِرَ مِنْ أُوتَىٰ كِتْبَهُ بِشَمَاءِ الْهِ فِي قُولُ

يَلَيْشِنِي لَمْ أُوتَ كِتْبَهُ وَلَمْ أَفِرِ مَا حِسَابِيَّةً يَلَيْتَهَا كَانَتِ
الْقَاضِيَّةً مَا أَغْنَى عَنِي مَالِيَّةً هَلَكَ عَنِي سُلْطَانِيَّةً

”اور جسے اس کا اعمال نامہ اس کے باسیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا ہائے میری بر بادی! کاش مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ ہائے میری بر بادی! کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔ میرے مال نے مجھے کچھ فائدہ نہ دیا۔ میرا منصب و اقتدار بر باد ہو گیا“ [الحاق : 69]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذْ قُوْلُكُمْ وَأَخْشُوْلُكُمْ يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالْدُّ

عْنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالْدِهِ شَيْئًا

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِيْلُكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے خوف کھاؤ جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے بد لے کام نہ آسکے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کی جگہ کچھ بھی کام آسکے گا۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے“

وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ